SHELTER SCOTLAND

اقلیتی نسلی جماعتوں کے افراد اسکاٹ لینڈ میں ان کی زندگی کے اہم مراحل پر سوشل ہاؤسنگ حاصل کرتے ہیں

سیاق و سباق

اسکاٹ لینڈ کا ہاؤسنگ اور بے گھری کا نظام منقطع ہوگیا ہے اور متعصب ہے۔ ہم لوگ معاشرتی گھریلو نظام کی کمی والے ایمرجنسی ہاؤسنگ میں ہیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ بڑی تعداد میں لوگوں کو بذات خود ایک محفوظ، مامون اور سستا مکان حاصل کرنے سے قاصر ہیں۔

حالیہ اسکاٹ لینڈ حکومت کا جائزہ اس بات کو اجاگر کرتا ہے کہ اقلیتی نسلی جماعتوں کی ضرورت کے لحاظ سے مکانات کی کمی ایک واضح حقیقت ہے، خصوصا کووڈ کے بعد اسکاٹ لینڈ میں اقلیتی نسلی برادریوں کے لیے سستی رہائش کی دستیابی بہتر بنانے کے لیے پالیسی تبدیلیوں کی وضاحت کرنا مشکل ہوگیا ہے۔

Heriot-Watt University کی قیادت میں CEMVO Scotland کی شراکت داری میں شیلٹر اسکاٹ لینڈ نے ایک رسرچ کیا ہے، جس کا خرچ abrdn Financial Fairness Trust نے برداشت کیا ہے، جس کا مقصد اقلیتی نسلی برادریوں کو اسکاٹ لینڈ میں سوشل ہاؤسنگ حاصل کرتے وقت پیش آنے والی رکاوٹوں کو دریافت کرنا ہے۔ محققین نے 28 سماجی زمین مالکان کا سروے کیا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے اقلیتی نسلی برادریوں کے 30 لوگوں اور 10 سفید فام اسکاٹش باشندوں سے بات چیت کی ہے۔

یہ مقالہ تحقیق اور اس کے اہم نتائج کا لب لباب ہے: پوری رپورٹ پڑھنے کے لیے یہاں کلک کریں۔

بنیادی حقائق

تحقیق میں یہ معلوم ہوا ہے کہ **سوشل ہاؤسنگ کی قلت** ایک بڑی ڈھانچہ گت رکاوٹ ہے جو تمام نسلی گروہوں سے جڑے افراد کے لیے رہائش حاصل کرنے میں رکاوٹ بن رہی ہے۔ خصوصا بڑے سوشل ہومز کی کمی بڑے خاندان کے لیے اختیارات فراہم کرنے میں بڑی رکاوٹ بن رہی ہے، جو غیر متناسب طور پر کچھ اقلیتی نسلی جماعتوں کو متاثر کر رہی ہے۔ انہیں چیلنجز کے باعث کچھ نسلی گروہ سے جڑے گھرانوں میں بھیڑ بھاڑ کی زیادہ شرح دیکھی جا رہی ہے۔

پالیسی اور قانونی سازی فریم ورک اسکاٹ لینڈ میں کرائے کے سماجی شعبے میں مکانات مختص کرنے کے واسطے سبھی کو مکانات تک رسائی پر مساوری طور پر زور دیا گیا ہے۔ تاہم، سیکٹر کے اندر اقلیتی نسلی گروہوں کی رسائی میں اضافہ کی جانب کسی طرح کی مثبت پیش رفت کے شواہد نہیں ملے ہیں۔

حادثاتی **اور نسلی براسانی کا خوف** سوشل ہاؤسنگ میں رہنے والے اقلیتی برادری کے لوگوں کو ہراساں کیا جاتا ہے۔ بعض اوقات اس کے نتیجے میں نسلی زیادتی کے شکار افراد کو اپنا گھر چھوڑنا پڑتا ہے۔

"ہمیں چار سال تک نسلی ہراسانی کا سامنا کرنا پڑا، جس میں زبانی اذیت، کار کو نقصان پہنچانا، اس کے بعد گھر کی کھڑکیاں توڑنا جیسی اذیتیں شامل تھیں۔ ایمانداری کی بات یہ ہے کہ نیچے کی کھڑکیاں مجھے کبھی صاف نہیں کرنی پڑی۔ کچن کی کھڑکی اور بیٹھک والے کمرے کی کھڑکیاں ہر ہفتے تبدیل کرنی پڑتی تھی۔ ہماری ٹی وی چوری ہو جاتی تھی۔" - سکینہ، خاتون، 55

"جی ہاں، دراصل مجھے اس علاقہ سے باہر نکلنے پر مجبور ہونا پڑا، میں نے اسکی کبھی رپورٹ نہیں کی،لیکن مجھے اسکی رپورٹ کرنی چاہیے تھی۔میں نے کہا، مجھے یہ نہیں کرنا ہے، میں چھوڑ کر جا رہی ہوں میں اس طرح یہاں نہیں رہ سکتی، لیکن میں نے شکایت نہیں کی۔" - ابیبہ، مرد، 54 سال

تحقیق سے معلوم ہوا کہ بہت سے لوگ جنہوں نے نسلی ایذا رسانی کا سامنا کیا تھا، انہیں اپنے سماجی جاگیرداروں سے بہت کم یا کسی قسم کی مدد ہی نہیں ملی تھی۔ جہاں نسلی زیادتی کے شکار لوگوں نے اس زیادتی کی اطلاع پولیس کو دی وہاں اکثر پولیس اس مسئلے کو حل کرنے میں ناکام رہی۔

لیکن اچھے رز عمل کے کچھ ثبوت بھی موجود ہیں، مثلا ایک ہاؤسنگ ایسوسی ایشن نے بتایا کہ وہ اپنے کرایہ داروں کے لیے ترجمہ اور تشریح کی خدمات پیش کرتے ہیں۔ تاہم تحقیق سے یہ معلوم ہوا کہ اکثر **ہاؤسنگ سیکٹر نسلی طور پر متنوع آبادی کے ضروریات کو مؤثر رد عمل ظاہر نہیں کرتا**.

اس طرح کے تقاضوں میں ہاؤسنگ آپشنز کے بارے میں اعلیٰ معیاری مشورے کا حصول، بروقت مدد اور ذاتی اور گھریلو حالات کی حساسیت شامل ہے۔ ان ضروریات کی تکمیل میں کمی ان جماعتوں کے ہاؤسنگ نظام میں آنے اور محفوظ، مہذب اور مناسب سوشل ہومز میں آنے رکاوٹ بن رہی ہے۔کچھ معاملوں میں،انگریزی میں محدود مہارت اور ڈیجیٹل خواندگی ان چیلنجوں کو مزید پیچیدہ بنا دیتی ہے جن کا سامنا کچھ نسلی اقلیتی لوگوں کو رہائش کے نظام کو کامیابی کے ساتھ کرنے میں درپیش ہوتا ہے.

"بعض اوقات وہ اس طرح ہوتے ہیں جیسے وہ کوئی پیراگراف پڑھ رہے ہوں لیکن آپ کو اسے سمجھنے اور اس بارے میں سوچنے کے لیے وقت درکار ہوتا ہے، اس لیے میں نے کہا، پلیز، م وقفہ وقفہ پر پوچھنے کے لیے میں معذرت خواہ ہوں، لیکن ان سبھی چیزوں کو سمجھنا میرے لیے مشکل ہوتا ہے!' "-اسی اقلیتی نسلی گروہ کی ایک 34 سالہ گمنام خاتون۔

سب سے اہم بات یہ ہے کہ اقلیتی' **نسلی گروہ کے لوگ ایک دوسرے سے شناخت کے نظریے سے ملتے جلتے ہیں**جیسے کہ جنس اور کم آمدنی، مستقل اور محفوظ رہائش میں منتقل کرنے میں افراد کو درپیش چیلنجز کو پیچیدہ بنانے کے لیے. ان شناخت کی داخلی شعبوں سے پیدا ہونے والی پیچیدگی اور اوور لیپنگ ضروریات کو تسلیم کرنے کے لیے ایسا لگتا ہے بہت کم کام کیا گیا ہے۔ اس طرح کی پیچدگیوں کے نتیجے میں غیر سالمیت پیدا ہوتی ہے اور یہ غیر موزوں عارضی رہائش میں دیرپا قائم رہتی ہے۔

اسکی تازہ مثال سایہ کے کیس میں دیکھنے کو ملی جو اقلیتی طبقے کے ایک گھر میں بچوں کی سربراہ تھی۔ وہ گھریلو تشدد سے پریشان ہو کر فرار تھی اور انہیں عارضی رہائشی نظام کے اندر متعدد بار الگ الگ مقام پر منتقل ہونا پڑا تھا۔

دو بچوں کی ماں (40) سالہ سایہ دس سال قبل برطانیہ آنے کے بعد سے اپنے شوہر کے ساتھ رہ رہی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ سایہ کا شوہر گھریلو تشدد کا مرتکب تھا۔ تشدد کے واقعہ کے بعد سایہ نے ایمرجنسی رہائش میں منتقل ہونے کے لیے کونسل میں کام کرنے والی خاتون سے مدد طلب کی۔ اس کے بعد سے سایہ وباء سے ٹھیک پہلے اپنے بچوں کے ساتھ موجودہ عارضی رہائش میں منتقل ہونے سے پہلے دیگر تین عارضی رہائش گاہوں میں منتقل ہوچکی تھی۔ انہیں اپنے دماغی صحت اور کم آمدنی کی وجہ سے انتہائی مشقت کرنی پڑی۔

سایہ اور دیگر اقلیتی طبقے کے افراد کو ہاؤسنگ صلاح اور خدمات کی ضرورت ہوتی ہے جو ان چیلنجز کی مخصوص نوعیت کے لیے جوابدہ ہیں جن کا سامنا انہیں مستقل محفوظ گھر فراہم کرنے کے دوران معاون ہوتا ہے۔ تاہم، سوشل رینٹیڈ سیکٹر میں اس طرح کی صلاح اور مدد تک رسائی فی الحال بہت محدود دکھائی دیتی ہے۔

سفارشات

رپورٹ میں اسکاٹ لینڈ میں سماجی رہائش گاہ تک رسائی کے دوران اقلیتی طبقے کو درپیش رکاوٹوں کو دور کرنے کے سلسلے میں سلسلہ وار کئی تجاویز پیش کی گئی ہیں:

- نسل پرستی کے خلاف ماحول تیار کرنے اور فروغ دینے کے لیے سینئر انتظامیہ کی طرف سے زیادہ زور **دینے کی ضرورت ہے**. یہ نسل اور ہاؤسنگ کی تحقیق میں ملوث ہونے اور ایسی تنظیمی ثقافت تیار کرتے ہوئے انجام دیا جا سکتا ہے جس سے مواقع اور مساوی نتائج کو فروغ ملتا ہو، جو ڈیٹا اکٹھا کرنے، استعمال کرنے اور شیئر کرنے کے لیے مزید ترقی یافتہ عمل کے ذریعہ سپورٹ کرتے ہوں۔

- مناسب سستی ہاؤسنگ اسٹاک کی فراہمی۔ کو **یقینی بنانے کے لیے مزید توجہ دینے کی ضرورت ہے**،جو **نسلی متنوع آبادی کی ضروریات کا عکاس ہے.** کچھ نسلی گروہوں میں گھرانوں کی کثیر نسلی نوعیت کے ساتھ متنوع ثقافتی ترجیحات تسلیم کرتے ہوئے نئے اسٹاک ڈیزائن کرنے کا عمل برطانیہ کے دیگر حصوں میں اچھی مثالیں قائم کر سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، کھانا تیار کرنے کا ایریا رہائشی مقامات سے علاحدہ ہونا چاہیے۔

- پورے اسکاٹ**لینڈ میں سوشل لینڈلارڈز کو اقلیتی نسلی برادریوں کے ساتھ فعال طور پر منہمک ہونے کی ضرورت ہے۔** اس انہماک کی پہل سوشل لینڈ لارڈز کو کھلے اور مہدوف طور پر کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اس کام کو اس طرح کی برادریوں میں کام کرنے والی تنظیموں کے ساتھ مل کر انجام دیا جا سکتا ہے۔ یہ ان برادریوں کے تقاضوں

کو سمجھنے میں اضافہ کرے گا اور رہائش اور بے گھر خدمات ڈیزائن کرنے میں معاون ہوگا جس سے ان کی بہتر مدد ہوگی۔

- اسکاٹ لینڈ کی مدد پانے والے سوشل لینڈ لارڈز، پولس اور دیگر تنظیموں کو نسلی ۔ **ایذا رسانی کے مرتکب افراد کے** خلاف زیرو ٹالرینس کے زیادہ موثر طریقے اپنانے اور متاثرین کو بہتر مدد فراہم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ اپنے گھروں میں محفوظ طریقے سے رہ سکیں۔ اٹھائے جانے والے اہم اقدامات میں ان میں مجرموں کے خلاف مزید موثر پالیسیاں اور طرز عمل تیار کرنا، متاثرین کو بہتر مدد فراہم کرنا اور سب کے لیے محفوظ اور خوش آئند مقامات تخلیق کرنے کے لیے محلوں کے سماجی ڈھانچہ گت میں زیادہ سرمایہ کاری کرنا شامل ہے۔ ہاؤسنگ سیکٹر میں زیرو ٹالرنس کی ایک فعال پالیسی جس کی اطلاع تمام کرایہ داروں کو دی جاتی ہے، اس سے ان افراد کی حوصلہ افزائی ہوگی جو فی الحال ایسے جرائم کی اطلاع دینے کے لیے سامنے آنے سے گریز کرتے ہیں۔
- یہاں استعداد سازی **کا پروگرام منعقد کرنے کی ضرورت ہے** مثال کے طور پر ٹریننگ اور مسلسل پروفیشنل ڈولپمینٹ کے ذریعہ ہاؤسنگ سیکٹر میں سوشل ۔ لینڈ لارڈز کو نسلی لحاظ سے متنوع آبادی کی کے تقاضوں کو مؤثر طریقے سے جواب دہ بنانے کے قابل بنانا چاہیے. اس سے اس شعبے میں شامل افراد کو ان طریقوں کو بہتر طور پر سمجھنے کا موقع ملے گا جن میں نسلی شناخت کی دیگر جہتیں جیسے صنف اور معذوری کے ساتھ گھل مل سکتی ہے تاکہ کچھ افراد کو ان کی ضروریات کے لحاظ سے مناسب رہائش حاصل کرنے میں درپیش چیلنجز کو دور کیا جا سکے۔
- **تمام سطحوں پر قوت افرادی میں نسلی تنوع میں** اضافہ ممکنہ طور پر کثیر لسانی ہاؤسنگ مشورہ اور مدد کی دستیابی میں اضافہ کرے گا، ساتھ ہی نسلی طور پر متنوع مقامی آبادی والی رہائش اور بے گھری کی ضروریات پوری کرنے کے لیے سماجی ہاؤسنگ تنظیموں کی صلاحیت میں اضافہ کرے گا.
- ڈیٹا کلیکشن **میں بہتری لانے، مساوات خصوصا نسلیت پر ڈیٹا کی تشخیص اور استعمال جیسے اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے، اس لیے کہ اس** سے ہاؤسنگ کے نتائج میں نسلی تفاوت کو دور کرنے پر زیادہ توجہ دینے میں مدد ملے گی. اس طرح کے ڈیٹا کے بغیر سوشل لینڈ لارڈز کی شواہد کی صلاحیت وقت کے ساتھ تبدیل ہو جاتی ہے اور نسلی طور پر متنوع آبادی کے لیے جوابدہی اور شفافیت کا مظاہرہ کرنے کی صلاحیت شدید طور پر محدود ہوگی جو اس شعبے میں نسلی مساوات کی طرف پیش رفت میں رکاوٹ ہے۔

اگلے مراحل

Heriot-Watt University، Shelter Scotland اور CEMVO Scotland کی شراکت داری میں اس تحقیق کو پالیسی اور عمل میں مطلوب تبدیلیوں کی وکالت کرنے کے لیے استعمال کرے گا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ اقلیتی نسلی گروہ مناسب رہائش کے نتائج حاصل کرنے لائق ہیں۔ ہم جولائی اور اگست 2023 میں سوشل لینڈ لارڈز، نمائندہ اداروں، کمیونٹی گروپس اور اس سے آگے رپورٹ کے نتائج اور تجاویز شیئر کرنے کے لیے ورکشاپس منعقد کریں گے۔ یہ ورکشاپس ان کلیدی اقدامات کی وضاحت کرنے میں مدد کریں گی جو ضروری تبدیلیاں کرنے کے لیے درکار ہیں۔ ہم اپنی تنظیم کے کام پر غور و خوض کرنے اور بہتری کے طریقوں پر نظرثانی کرنے کے لیے بھی سفارشات کا استعمال کریں گے۔

اگر آپ اس ورکشاپس میں حصہ لینا چاہتے ہیں تو براہ کرم[یہ فارم](.)پُر کریں

پروجیکٹ شراکت دار

Heriot-Watt University کے The Urban Institute (TUI) مستحکم، لچکدار اور منصفانہ شہر اور برادریوں کی تعمیر کے لیے جدید تحقیق فراہم کرنے والے محققین کا ایک کراس ڈسپلنری گروپ ہے۔ TUI اپنی تحقیق کے ذریعہ سماجی اثرات مرتب کرنے اور کوڈ سائن پالیسی اور سفارشات اور مداخلتوں پر عمل کرنے کے لیے غیر تعلیمی سامعین کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے پُر عزم ہے۔

ویب سائٹ: دی اربن انسٹی ٹیوٹ

abrdn Financial Fairness Trust فنڈز ریسرچ، پالیسی ورک، مہم چلانے کی سرگرمیاں برطانیہ میں کمتر سے اوسط آمدنی والے لوگوں کی معیار زندگی بہتر بنانے اور مالی مسائل دور کرنے کے لیے ہیں۔ یہ اسکاٹ لینڈ میں رجسٹرڈ (SC040877) ایک آزاد خیراتی ادارہ ہے

ویب سائٹ: abrdn Financial Fairness Trust | ہوم

CEMVO Scotland ایک قومی وسطی تنظیم ہے اور اسکاٹ لینڈ حکومت کی باہمی شراکت دار ہے جس کا مقصد نسلی اقلیتی رضاکارانہ شعبے کی استعداد میں اضافہ کرنا ہے۔ 600 نسلی اقلیتی تنظیموں کے نیٹ ورک کے ساتھ پورے اسکاٹ لینڈ میں CEMVO متعلقہ سیکٹر اور اس کے برادریوں کو سپورٹ کرنے کے لیے مختلف طرح کے پروگرام منعقد کرتا ہے۔

ویب سائٹ: www.cemvoscotland.org.uk